

حضرت امام علی ابن موسیٰ

الرضا علیہ السلام کی شخصیت

اور عہد امامت

ڈاکٹر میر محمد علی



علی، میر محمد
حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی شخصیت اور عہد امامت میر محمد علی۔

مشہد: بنیاد پڑھشہائے اسلامی، ۱۳۸۵۔

ISBN 964-971-027-2

ص ۳۷۔

فہرست نویسی بر اساس اطلاعات فیما۔

اردو۔

۱۔ علی بن موسیٰ الرضا، امام ہشتم، ۱۵۳۔ ۲۰۲ق۔

۲۔ علی بن موسیٰ الرضا، امام ہشتم، ۱۵۳۔ ۲۰۲ق۔ ولعہدی

الف: بنیاد پڑھشہائے اسلامی۔ ب: عنوان۔

۲۹۷/۹۵۷

PB۳۷۷ ع ۸۲۷

۸۸۹-۲۰۸۲م

قومی کتب خانہ ایران



بنیاد پڑھشہائے اسلامی
تہران، ایران

حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی شخصیت اور عہد امامت

تالیف: ڈاکٹر میر محمد علی (کراچی)

تصحیح: ڈاکٹر حیدر رضا ضابطہ

کمپیوٹرنگ و ڈیزائننگ: محمد بشیر عالمی اسکرووی

دوسرا ایڈیشن: ۲۰۰۷ء

چھاپخانہ: چھاپخانہ آستان قدس رضوی

تعداد: ۱۵۰۰

قیمت: ۲۸۰۰ ریال

پیشکش: اسلامی تحقیقاتی مرکز آستان قدس رضوی مشہد مقدس

ناشر: شعبہ نشر و اشاعت آستان قدس رضوی

پتہ: ٹیلیفون و فیکس نمبر: ۲۲۳۰۸۰۳ شعبہ فروش (مشہد) پوسٹ بکس نمبر ۳۶۶/۹۱۷۳۵

شرکت پرنٹر: مرکزی دفتر (مشہد مقدس) فون: ۷-۸۵۱۱۱۳۶، فیکس: ۸۵۱۵۵۶۰

Website: www. islamic-rf.org E-mail: info@islamic-rf.org

حق طباعت محفوظ



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی شخصیت اور عہد امامت	۷
۲	حالات زندگی	۹
۳	اعلان امامت	۱۲
۴	امام علیہ السلام کا ابتدائی دور، ہارون کے زوال کے آثار	۱۳
۵	امام علیہ السلام کی شخصیت	۱۵
۶	شخصیت معنوی	۱۶
۷	امام رضا علیہ السلام اور عہد مامون	۱۸
۸	سفر امام رضا، مدینہ تا مرو	۲۰
۹	تفصیلات سفر	۲۲
۱۰	شخصیت سیاسی	۲۵
۱۱	شخصیت علمی	۲۹
۱۲	تالیفات	۳۲
۱۳	امام علیہ السلام کے اصحاب اور شاگرد	۳۶
۱۴	شہادت	۳۸
۱۵	تمتہ	۳۹
۱۶	تشکر	۴۰
۱۷	عہد نامہ ولی عہدی	۴۱
۱۸	حوالے	۴۲

حضرت امام علی ابن موسی الرضا علیہ السلام کی شخصیت

اور عہد امامت

ابتدائیہ:

حضرت امام علی ابن موسی الرضا علیہ السلام کی شخصیت اور عہد امامت کے تجزیاتی مطالعہ کو میں قرآن مجید کے سورہ حج کی ۴۱ ویں آیت سے شروع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الَّذِينَ اِنْ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُ
الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ
الْاُمُورِ

”وہ لوگ ایسے ہیں جنہیں جب زمین پر صاحب اقتدار بنایا گیا تو انہوں نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، نیکی کا حکم دیا اور بدی سے روکا اور ہر چیز کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔“

اس آیت کی تفسیر میں امام حسینؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے کہ ”یہ آیت مخصوص ہے ہم اہل بیتؑ کیلئے“ اور تفسیر نور الثقلین کے بموجب حضرت امام محمد باقرؑ نے کہا کہ یہ پوری آیت آل محمدؑ کی

شان میں نازل ہوئی ہے۔ (۱)

ان وضاحتوں کے بعد اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی عمومیت میں

یہ آیت تمام ائمہ اثناء عشر کو سمیٹے ہوئے ہے۔

اس آیت کے مندرجات کے پس منظر میں جب ہم امام رضاؑ کی معنوی، علمی اور سیاسی شخصیت کا مطالعہ کرتے ہیں تو امام رضاؑ ایک امتیازی حیثیت کے حامل نظر آتے ہیں وہ اس طرح کہ ائمہ حقہ امامیہ میں حضرت امیر المؤمنینؑ کی ظاہری خلافت کے بعد امام رضاؑ ہی وہ فرد ہیں جنہوں نے دور امامت میں ولی عہدی کے منصب پر فائز ہو کر مندرجہ بالا آیت میں بیان کردہ شرائط کی تکمیل کے ساتھ انتظام مملکت میں اعانت کی عملی مثال قائم کی اور بتایا کہ دین سیاست سے اور سیاست دین سے جدا نہیں بشرطیکہ یہ عمل احکام خداوندی کے تحت بجایا جائے۔

اس مقالے میں تین بنیادی حوالوں سے امام رضاؑ کی شخصیت پر بحث کی گئی ہے۔

۱۔ امامؑ کی معنوی اور روحانی شخصیت۔

۲۔ امامؑ کی سیاسی بصیرت اور ولی عہدی کے مضمرات۔

۳۔ امامؑ کے علمی فیوض۔

